The Theft

چوری

Islamic Literature Series for Kids

تصنیف: عبدالستار منہاجین

www.KamyabZindagi.com

“Brother, please provide me that pencil,” Faizan-e-Mustafa gestured towards the colorful pencils displayed in the shop. “Why do you want this pencil?” his elder brother asked. Faizan chuckled and replied, “Brother, I really like this pencil because it writes in ten different colors.”

“Alright, I'll get it for you... but remember, you shouldn't lose it.” He promised after his brother’s warning.

”بھائی جان! مجھے یہ والی پنسل لے کر دیں۔“ فیضانِ مصطفٰی نے دکان میں پڑی رنگ برنگی پنسل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ ”کیوں بھئی، آپ یہ پنسل کیوں لینا چاہتے ہیں؟“ بڑے بھائی نے پوچھا تو اس نے چہکتے ہوئے جواب دیا: ”بھائی جان! مجھے یہ پنسل بہت پسند ہے کیونکہ یہ دس رنگوں میں لکھتی ہے۔“

”اچھا ٹھیک ہے..... میں آپ کو لے دیتا ہوں..... مگر یاد رکھنا کہ یہ گم نہیں ہونی چاہیے۔“ بھائی جان کے کہنے پر اُس نے وعدہ کر لیا۔

دونوں بھائی پنسل خرید کر گھر واپس آ گئے۔ اگلی صبح فیضانِ مصطفیٰ نے چپکے سے وہ پنسل اپنے اسکول بیگ میں رکھ لی تاکہ اپنے دوستوں کو دکھا سکے۔

”یہ دیکھو میرے پاس کیسی رنگ برنگی پنسل ہے۔“ بریک ٹائم میں اُس نے اپنے دوستوں کو مختلف رنگوں میں لکھ کر دکھانا شروع کر دیا۔ ”مجھے بھی دکھاؤ.... میں بھی تو ذرا لکھ کر دیکھوں۔“ ولید نے اُس سے پنسل مانگی تو اُس نے انکار کر دیا: ”نہیں نہیں ..... میں کسی کو نہیں دوں گا..... بھائی جان نے مجھ سے وعدہ لیا تھا کہ میں اسے گم نہیں کروں گا۔..... تم لوگ اسے خراب کر دو گے۔“ اُس نے ٹکا سا جواب دے دیا۔

Both brothers bought the pencil and returned home. The next morning, Faizan-e-Mustafa quietly placed that pencil in his school bag to show it to his friends.

“Look at this colorful pencil I have,” he started writing in different colors during break time, showing it to his friends.

“Show me too... let me write a little,” Waleed asked for the pencil, but he refused, saying, “No, I won't give it to anyone. My brother made me promise not to lose it... you guys might spoil it.”

The next period was Islamic studies. The teacher asked the students to show their homework. Faizan searched in his bag for the notebook but couldn't find the pencil. He panicked and quickly emptied his bag, but the pencil was nowhere to be found.

“Teacher, someone has stolen my pencil. I'll be scolded at home. Please get my pencil returned,” Faizan-e-Mustafa said, tears welling in his eyes. “Could it be that you forgot the pencil at home and are unnecessarily worried?” the teacher asked. “No... I was using it during the break. I'm sure someone has taken it from my bag,” he replied.

اگلا پیریڈ اسلامیات کا تھا۔ ٹیچر کلاس میں آئیں اور بچوں کو ہوم ورک دکھانے کو کہا۔ فیضانِ مصطفٰی نے نوٹ بک نکالنے کیلئے اپنے بیگ میں ہاتھ ڈالا تو اس میں پنسل موجود نہیں تھی۔ اس نے پریشان ہو کر جلدی جلدی بیگ سے کتابیں نکالنا شروع کر دیں اور سارا بیگ خالی کر دیا مگر پنسل نہ ملی۔

”ٹیچر! کسی نے میری پنسل چوری کر لی ہے۔ مجھے گھر سے بہت ڈانٹ پڑے گی۔ پلیز میری پنسل مجھے واپس دلا دیں۔“ فیضانِ مصطفٰی نے روتے ہوئے کہا۔ ”کہیں ایسا تو نہیں کہ آپ پنسل گھر تو نہیں بھول آئے ہوں اور بلاوجہ پریشان ہو رہے ہوں؟“ ٹیچر نے اُس سے پوچھا۔ ”نہیں..... میں ابھی بریک ٹائم میں اُس سے لکھ رہا تھا۔ مجھے شک ہے کہ کسی نے میرے بیگ سے نکال لی ہے۔“

"ایسی بات ہے تو یہ بہت غلط ہوا ہے۔"

ٹیچر نے سب بچوں سے مخاطب ہو کر کہا: "جس کسی نے فیضان کی پنسل لی ہے وہ اُسے واپس کر دے۔"

کلاس روم میں مکمل خاموشی چھا گئی۔ کسی بچے نے کوئی جواب نہیں دیا۔

چند لمحوں کے بعد ٹیچر نے دوبارہ کہا: "جس نے بھی پنسل نکالی ہے اگر وہ خود پنسل واپس نہیں کرے گا تو پھر سب بچوں کے بیگ کی تلاشی لی جائے گی۔"

چند لمحے مزید گزرے، مگر کوئی نہ بولا۔

"If that's the case, it's very wrong," the teacher addressed the class, "Whoever has taken Faizan's pencil, return it."

The classroom fell silent. No one spoke.

After a few moments, the teacher repeated, "If whoever took the pencil doesn't return it himself, I'll have to search everyone's bags."

A few more moments passed, but nobody spoke up.

“Faizan, let's search everyone's bags,” the teacher told him.

Faizan checked every student's bag, but he couldn't find his pencil. His spirits sank, and he started crying.

“Faizan, don't worry. If the pencil was in the classroom during break time, it might still be here,” the teacher consoled him.

”فیضان ! چلیں آپ سب بچوں کے بیگ کی تلاشی لیں۔“ ٹیچر نے اُسے کہا۔

فیضانِ مصطفیٰ نے ایک ایک کرکے سبھی بچوں کے بیگ کی تلاشی لے لی مگر اُسے اُس کی پنسل نہ ملی۔..... اب تو اُس کے ہوش اُڑ گئے اور وہ رونے لگ گیا۔

ٹیچر نے اُسے دلاسا دیتے ہوئے کہا: ”فیضان ! آپ پریشان نہیں ہوں، اگر بریک ٹائم میں پنسل کلاس روم میں تھی تو وہ ابھی تک کلاس روم میں ہی کسی کے پاس ہے۔“

اس کے بعد ٹیچر نے بچوں سے مخاطب ہو کر کہا: ”دیکھو بچو! ہم سب مسلمان ہیں اور کسی مسلمان کو زیب نہیں دیتا کہ وہ دوسروں کی چیزیں چرائے۔..... کیا آپ کو معلوم ہے کہ چوری کرنا کتنا بڑا جرم ہے؟“..... ٹیچر نے خود ہی اپنے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا: ”اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں چوری کرنے والے کی یہ سزا بیان کی ہے کہ اُس کا ایک ہاتھ کاٹ دیا جائے۔..... اب ذرا سوچیں کہ جس جرم کی سزا میں اللہ تعالیٰ نے ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا ہے اللہ تعالیٰ کو اُس سے کتنی نفرت ہو گی!..... کیا ہم میں سے کوئی یہ چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اُس سے نفرت کرے؟“

”نہیں، ایسا نہیں ہو سکتا۔..... آپ نے تو بتایا تھا کہ اللہ تعالیٰ ہم سب سے بہت محبت کرتا ہے۔..... پھر وہ اتنی سخت سزا کیسے دے سکتا ہے؟“ ولید نے پوچھا۔

Afterward, addressing the students, the teacher said, “Look, children, we are all Muslims, and it's not right for a Muslim to steal from others. Do you know how big a sin stealing is?”

Answering her own question, the teacher continued, “Allah has mentioned the punishment for stealing in the Holy Quran – cutting off the thief's hand. Think about how much Allah dislikes stealing! Do any of us want Allah to dislike us?”

“No, that can't happen. You told us that Allah loves us very much, then how it’s possible?” Waleed asked.

"Indeed, Allah is Merciful, but when someone disobeys and openly denies His commandments, He gets displeased. We should avoid displeasing Him," the teacher explained. "I don't want to become disobedient to Allah. I'm sorry; I was the one who took Faizan's pencil and hid it under the desk. I hope Allah forgives me," Waleed said to the teacher. "First, return Faizan's pencil, then apologize to him, and promise never to do such a thing again. Allah will forgive only when Faizan forgives you because Allah doesn't forgive until the person offended forgives himself," the teacher explained in detail.

”بلاشبہ اللہ تعالیٰ غفور ور حیم ہے، لیکن جب کوئی اُس کا حکم نہ مانے اور کھلا اِنکار کر دے تو وہ سخت ناراض بھی ہوتا ہے۔ ہمیں اُس کی ناراضگی سے بچنا چاہیئے۔“ ٹیچر نے بچوں کو سمجھایا۔

”میں اللہ تعالیٰ کا نافرمان نہیں بننا چاہتا۔..... مجھے معاف کر دیں، فیضان کی پنسل میں نے ہی چرائی تھی اور ڈیسک کے نیچے چھپا دی تھی۔..... میں اُمید کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ مجھے معاف کر دے گا۔“ ولید نے ٹیچر سے کہا۔

”پہلے آپ فیضان کی پنسل اُسے واپس کریں اور اُس سے معافی مانگیں اور آئندہ کبھی ایسی حرکت نہ کرنے کا عہد کریں۔..... اللہ تعالیٰ تبھی معاف کرے گا جب فیضان آپ کو معاف کر دے گا، کیونکہ بندوں کے حقوق اللہ تعالیٰ اُس وقت تک معاف نہیں کرتا جب تک بندہ خود معاف نہ کر دے۔“ ٹیچر سے تفصیل سے سمجھایا۔

”فیضان بھائی! اپنی پنسل لے لیں اور مجھے معاف کر دیں۔“ ولید نے اُس سے معافی مانگی تو فیضان نے خوش ہو کر اُسے معاف کر دیا۔ ”فیضان! آپ کو بہت بہت مبارک ہو۔ آج سے آپ اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ بندوں میں شامل ہو گئے ہیں، کیونکہ اللہ معاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔“ ٹیچر نے مسکراتے ہوئے کہا۔

“Faizan, please take your pencil and forgive me,” Waleed said, and Faizan-e-Mustafa happily forgave him.

“Congratulations, Faizan! From now on, you are among Allah's favorite people because Allah loves those who forgive,” the teacher smiled.

Lesson:

- Allah dislikes stealing.
- If we make a mistake, we should ask forgiveness from others.
- Allah loves those who forgive.

سبق

1. اللہ تعالیٰ چوری کو ناپسند کرتا ہے۔
2. اگر ہم سے کوئی غلطی ہو جائے تو دوسروں سے معافی مانگ لینی چاہیے۔
3. اللہ تعالیٰ معاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

بچوں کی بہترین تربیت کیلئے اس سلسلے کی مزید کہانیاں

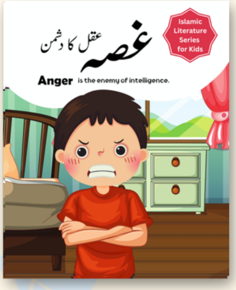

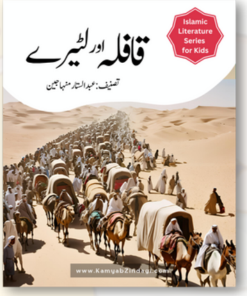

SPECIAL OFFER

عبدالستار منہاجین کے قلم سے لکھی ہوئی کہانیاں

حاصل کرنے کیلئے وٹس ایپ پر رابطہ کریں۔

PDF

www.kamyabzindagi.com 0327-1817794

بچوں کی بہترین تربیت کیلئے عبدالستار منہاجین کی کتابوں کا پیکیج

کامیاب زندگی — دورِ نوبلوغت کے سوالات

اگر آپ کا بچہ ہر معاملے میں بحث و تکرار کرتا ہے اور کسی کی نہیں مانتا... اگر وہ اپنے اساتذہ کو بھی لاجواب کر دیتا ہے... اگر وہ تجسس پسند ہے اور بری صحبت میں بگڑ جانے کا خدشہ ہے تو یہ کتاب اُسی کیلئے ہے۔

63 آدابِ زندگی — کامیاب زندگی کیلئے بہترین لائحہ عمل

بچوں کی تعلیم پر لاکھوں روپے خرچ کرنے والے والدین اکثر یہ شکوہ کرتے ہیں کہ بچے اُن کا ادب نہیں کرتے۔

بچوں کی تربیت کیلئے اِس کتاب کو نصاب میں شامل کیا جائے تو یہ شکوہ ختم ہو سکتا ہے۔

اِسلام کے 5 ستون — 5 سے 12 سال کے بچوں کیلئے

رنگ بھرنے، نقطے ملانے اور راستہ تلاش کرنے کے ساتھ ساتھ بچے کھیل ہی کھیل میں اِسلام کی بنیادی تعلیم حاصل کر لیں گے۔ پڑھنے کا شوق نہ رکھنے والے بچے بھی کھیلتے کھیلتے سوالوں کے جواب تلاش کرنے کیلئے پڑھنے لگیں گے۔

www.kamyabzindagi.com 0327-1817794